دوسرا پارلیمانی سال | بیسواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 27 فروری 2020ء بوقت صبح گیارہ 11:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1)۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2)۔ وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ ملازمتہائے وعمومی نظم ونسق اور محکمہ صنعت وحرفت سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ توجہ دلاؤ نوٹس۔

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ غیر سرکاری کارروائی

ا) **مشترکہ قرارداد نمبر 37 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، میر حمل کلمتی صاحب اور جناب، اختر حسین لانگو صاحب اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ بلوچستان میں انسانی وسائل کی بدترین صورتحال کو دیکھتے ہوئے صوبہ کے ہر یونین کونسل میں اعلیٰ تکنیکی کالجز کے قیام ان کے لیئے پالیسی مرتب کرنے اور فنڈز مختص کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کے ہر یونین کونسل کی سطح پر تکنیکی کالجز کے قیام کے ساتھ ان کیلئے پالیسی مرتب کرنے اور فنڈز مختص کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی اور بے چینی کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

II) قرارداد نمبر 73 منجانب:۔ جناب احمد نواز بلوچ صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ سریاب صوبائی دارلحکومت کا اہم ،قدیم اور گنجان آبادی والا علاقہ ہے۔جسکی آبادی تقریباً دس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے کو ہر دور میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی حوالے سے نظر انداز کیا جاتا رہا ہے جسکی وجہ سے مذکورہ علاقہ تاحال پسماندہ چلا آرہا ہے جبکہ وی آئی پیز صرف سریاب روڈ کو سریاب تصور کرتے ہیں لیکن اندرون علاقہ کی حالت انتہائی خستہ حال ہے پانی ،بجلی اور گیس کا نظام درست نہیں گلی اور محلوں کی سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اسکولز کرائے کے مکانات میں قائم کئے گئے ہیں اور صحت کے حوالے سے بھی کوئی خاص خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے گئے ہیں یہ سب کچھ بنیادی انفراسٹرکچر کے درہم برہم ہونے کے باعث ہے جسکی وجہ سے مذکورہ علاقہ کے عوام میں احساس کمتری اور مایوسی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ سریاب کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر اس گنجان آبادی والی علاقے کے لیئے فوری طور ایک بیوٹی فیکیشن پلان مرتب کرنے اور بنیادی انفراسٹرکچر کیلیئے درست کرنے کو بھی یقینی بنائے تاکہ مذکورہ علاقے کو پسماندگی سے نکالنا ممکن ہو سکے اور ساتھ ہی وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس کمتری اور مایوسی کا خاتمہ بھی ممکن ہو۔

III)۔ قرارداد نمبر 78 منجانب:۔ جناب عبدالواحد صدیقی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ژوب ریلوے سیکشن کو اکھاڑتے وقت یہ وعدہ کیا گیا تھا۔کہ اس کی جگہ ایک بڑا اور معیاری لائن بچھایا جائے گا لیکن ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال مذکورہ ریلوے لائن بچھایا نہیں گیا جس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کو اپنے معدینات/فروٹ سبزی اور اناج وغیرہ کوئٹہ بعدازاں ملک کے دیگر صوبوں تک پہنچانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔جس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں میں احساس کمتری اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ژوب ریلوے لائن کے دوبار بچھانے کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کے لوگ اپنے معدنیات/فروٹ سبزی اور اناج وغیرہ کوئٹہ بعدازاں ملک کے دیگر صوبوں تک پہنچانے کے قابل ہوسکیں اور ساتھ ہی ان میں پائی جانیوالی احساس کمتری اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ بھی ممکن ہو۔

کوئٹہ — سیکرٹری

مورخہ 26 فروری 2020ء — بلوچستان صوبائی اسمبلی